تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

تنظیمِ اسلامی پاکستان
تجدیدِ ایمان۔
توبہ۔ تجدیدِ عہد

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

جلد نمبر 4 شمارہ 43 | 22 تا 28 جمادی الاول 1416ھ | 18 تا 24 اکتوبر 1995ء | خبرنامہ شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان | قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

تنظیم اسلامی کے بیسویں سالانہ اجتماع
کے موقع پر ندائے خلافت کی خصوصی اشاعت

برصغیر پاک وہند کے خطے کو غلبہ اسلام کے حوالے سے اہم اور خاص حیثیت حاصل ہے

یہ خطہ ارضی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ مجدد الف ثانی، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، شاہ ولی اللہ، شہیدین کی تحریک، تبلیغی جماعت جیسی عظیم تحریک اور جماعت اسلامی کا انقلابی فکر سب کچھ اسی خطے میں بلا سبب تو نہیں ہے۔ علامہ اقبال اور ابو الکلام جیسے داعی قرآن بھی یہیں پیدا ہوئے اور خود پاکستان کا قیام بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے لہٰذا ہمیں اپنی تمام تر توانائیاں غلبہ اسلام کے لئے وقف کرنے کا عزم کرنا ہو گا۔ پھر ایسا نہ ہو کہ انقلابی فکر کو چھوڑ کر یا تو سیاسی جوڑ توڑ اور اقتدار کی کشمکش میں فریق بن جائیں یا مسلح تصادم اور تشدد کا رخ اختیار کر لیں، ایک عظیم تحریک آج اسی المیے سے دوچار نظر آتی ہے، ان تمام باتوں سے اپنے آپ کو علیحدہ رکھتے ہوئے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی دعوت دینا مگر منظم ہو کر، پرامن طریقے سے اور اپنی طاقت کو دیکھتے ہوئے اس وقت جب اپنی انفرادی زندگیوں میں امکانی حد تک شریعت پر پابندی اختیار کر لی گئی ہو تب جا کر یہ جدوجہد، یہ کوشش نتائج پیدا کرے گی ورنہ آندھی کی طرح آ کر بگولے کی طرح گزرنے کا طریقہ اختیار کر کے بہت سے لوگوں نے اپنی لیڈری کی دکان چمکانے کی ناتمام کوششیں پہلے بھی کیں، آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔

ایک نظم کے تحت اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں انقلابی مراحل کو طے کرتے ہوئے اقامت دین کی جدوجہد کرنا اصل کام ہے۔ اسی میں تن، من، دھن لگانا ہماری ذمہ داری ہے اور اسی کوشش میں تنظیم اسلامی مصروف ہے۔ دین کا بالفعل قیام نہ ہماری ذمہ داری ہے نہ ہمارا فرض البتہ یہ ضرور دیکھا جائے گا کہ اس کام پر صلاحیتوں اور قوتوں کا استعمال بھی ہوا کہ نہیں۔ کسی داعی دین یا خادم دین کے دل میں اگر یہ سودا سما جائے کہ یہ کام تو مجھے کر کے جانا ہے تو اس کی ہلاکت یقینی ہے، دنیوی اعتبار سے بھی اور اخروی اعتبار سے بھی۔ ہدایت دینا یا نہ دینا کسی کے بس کی بات نہیں، یہ تو اللہ کے اختیار میں ہے۔ ہمارا کام تو مقدور بھر جدوجہد اور انذار تبشیر کی دعوت ہے۔

نگاہ بلند سخن دلنواز جاں پر سوز
یہی ہے رخت سفر میر کارواں کے لئے

تنظیم اسلامی کے بیسویں سالانہ اجتماع کے موقع پر امیر تنظیم اسلامی وداعی تحریک خلافت ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کا پیغام

ملکی اور بین الاقوامی حالات تیزی سے بگڑ رہے ہیں اور دجالی تہذیب کا فتنہ عروج کو پہنچ چکا ہے۔

ان حالات میں ہمارا فوری ہدف یہ ہے کہ ایک ایسی

نہتی اور غیر مسلح لیکن حد درجہ منظّم "امن فوج"

تیار کریں جو "یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم!" کے مصداق گہرا ایمان اور شعوری یقین مسلسل جہد وجہاد اور محبت واخوت اسلامی سے معمور ہو۔

تاکہ ہم اولاً سلطنت خداداد پاکستان اور بالآخر پوری دنیا پر نظام خلافت قائم کر سکیں۔

لہٰذا آیئے

☆ قرآن سے ایمان اور جذبہ جہاد اور شوق شہادت حاصل کریں
☆ اللہ کے جلال کی خاطر اخوت و محبت کا نمونہ بن کر ہم شیر وشکر ہو جائیں
☆ نظم کی پابندی اور سمع وطاعت کے التزام سے قوت ونصرت حاصل کریں

اور

حیات دنیوی کے لئے "خلافت یا شہادت" کی منزل معین کر کے

امن وانصاف کے گیت گاتے ہوئے اور طوفان کی مانند چڑھتے ہوئے
والہانہ بڑھو نوجوان ساتھیو! نوجوان ساتھیو! والہانہ بڑھو!!
آ گئی اب تو منزل قریب آ گئی

> ہم نے کامیابی اور ناکامی کے تصور سے بالاتر ہو کر اپنی زندگی کی کشتی منجدھار میں ڈال دی ہے۔ ہمارا ہر قدم کامیابی کی طرف گامزن ہے۔ ہم اللہ کے آگے سرخرو ہونا چاہتے ہیں

تنظیم اسلامی کے قائدین منظم، خاموش مگر موثر احتجاج کرتے ہوئے
یہی طریقہ کار نہی عن المنکر بالید کی تمہید بنے گا، ان شاء اللہ

جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری

میجر جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری 75ء میں پاک فوج سے ریٹائر ہوئے۔ بعد ازاں ایل ڈی اے کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے شہر لاہور کی تعمیر وترقی کے لئے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ جنرل صاحب جمعیت علمائے پاکستان پنجاب کے جنرل سیکرٹری اور قومی اسمبلی کے رکن رہے۔ جنرل صاحب نے انتخابی سیاست سے علیحدگی اختیار کر کے نظام خلافت کے قیام کے لئے قائم انقلابی منہاج کی حامل جماعت تنظیم اسلامی میں شمولیت اختیار کر لی۔ تحریک خلافت پاکستان کے ناظم اعلیٰ اور امیر تنظیم اسلامی کے سیاسی مشیر کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

اے بندہ مومن! ہوشیار باش

شیطان نے ہر طرف ترغیبات کے جال اور معصیت کی جھاڑیاں پھیلا رکھی ہیں۔ ترغیبات دنیا کی ان خاردار جھاڑیوں سے دامن بچاتے ہوئے اپنی زندگی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں بسر کرنے کا نام ہی تقویٰ ہے۔ (امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد)

جماعت اسلامی، تنظیم اسلامی اور تحریک اسلامی پر مشتمل وفاق قائم کیا جائے ○ امیر تنظیم اسلامی کی تجویز

الحمد للہ کہ تنظیم اسلامی کا بیسواں سالانہ اجتماع 20 اکتوبر 95 سے شروع ہے۔ ہم نے جماعتی زندگی کے بیس سال پورے کر لئے ہیں گویا تنظیمی قافلے نے عہد طفولیت سے نکل کر جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ دیا ہے۔ ملک میں کسی حد تک ہمارا تعارف بھی ہو چکا ہے۔ اسلامی انقلاب کے عنوان سے اب ہمیں پہچانا جاتا ہے۔

اس دور کا المیہ ہے کہ فرد سے لے کر جماعت تک سبھی قول وفعل کے تضاد میں مبتلا ہیں یہی وجہ ہے کہ عام لوگوں کا اعتماد اٹھ گیا ہے۔ جماعتیں موجود ہیں مگر ان میں نظم نہیں۔ وہ اندرونی انتشار کا شکار ہیں۔ جمہوری جماعتیں موجود ہیں مگر ان میں جمہوریت نہیں ہے نامزدگی سے کام چل رہا ہے۔

اسلام کا نام لینے والی اکثر جماعتیں بھی اسلام کے اخلاقی اصولوں سے تہی دست ہیں یہی وجہ ہے کہ ہمارا معاشرہ انتشار کا شکار ہے اور کردار اور اعتماد کا ہر طرف بحران نظر آتا ہے۔ ان حالات میں ہمیں ثابت کرنا ہے کہ:

1- نظم کے اعتبار سے تنظیم اسلامی کا اندرونی نظام انتہائی مستحکم ہے۔ امیر ومامور کے درمیان اطاعت اور محبت کے رشتے قائم ہیں۔
2- رفقاء کے درمیان فاصلے نہیں بلکہ وہ باہمی اخوت اور محبت کے رشتے میں جڑے ہوئے ہیں اور مقصد کی لگن نے انہیں تسبیح کے دانوں کی طرح ایک لڑی میں پرو رکھا ہے۔
3- ہمارے رفقاء نے یہ عہد کر رکھا ہے کہ اس عارضی زندگی کو نظام خلافت کے قیام کے لئے وقف کرنا ہے۔ ہماری ساری توانائیاں اسی راہ میں خرچ ہوں گی اور زندگی کے لمحات کی ہر اینٹ اس دیوار میں چنی جائے گی تاکہ آخرت کی دائمی زندگی میں سرخرو ہو سکیں۔
4- ہمارے ہر کارکن کو یہ سبق دیا گیا ہے کہ پہلے اپنے اندر انقلاب پیدا کرو۔ اپنی زندگی کو بدلو۔ ان اوصاف کو اختیار کرو جو انقلابی کارکنوں میں ہونا لازمی ہیں۔ اس کے بغیر نہ دعوت موثر ہو گی اور نہ ہی مطلوبہ ہدف حاصل ہو سکے گا۔
5- ہماری ساری کوششوں کا حاصل اللہ کی رضا اور آخرت کی فلاح ہے۔ دین اسلام کے اجتماعی نظام کو قائم کرنے کی بھرپور کوشش ہی کے ہم مکلف ہیں۔
6- اللہ کی کتاب اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے ہم نے جو کچھ سیکھا ہے اسی کی دعوت خود اپنے آپ کو دیتے ہیں، اسی کی طرف دوسروں کو بلاتے ہیں، اس کے

باقی صفحہ آخر

> سالانہ اجتماعات جماعتی زندگی کے سنگ ہائے میل ہوا کرتے ہیں۔ ہر ساتھی کوشش کرے کہ وہ ان سنگ ہائے میل پر اپنے قدموں کے نشان ثبت کرے

ڈاکٹر عبدالخالق

ڈاکٹر عبدالخالق صاحب کا امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد سے پہلا تعارف 77ء میں برکت علی اسلامیہ ہال لاہور میں درس قرآن کی ایک محفل سے ہوا۔ پہلی ہی تقریر قرآن کی منفرد انقلابی دعوت کو پیش کرنے کا حکیمانہ اسلوب لئے ہوئے تھی جو میڈیکل کے اس طالب علم کے دل میں گھر کر گئی اور اللہ کی آخری کتاب سے یہ تعارف تنظیم اسلامی کی انقلابی دعوت سے تعاون کا ذریعہ بن گیا۔ یوں ڈاکٹر عبدالخالق صاحب تنظیم اسلامی کے

رہی ہے۔ پھر صلاحیت اور احساس ذمہ داری نے اپنا رنگ دکھایا تو ابتدائی رفاقت بہت جلد ایک ذمہ داری میں بدل گئی اور آپ کو شادباغ کے اسرہ کا نقیب بنا دیا گیا۔ نقیب اسرہ کی حیثیت سے انہوں نے متعلقہ رفقاء سے ذاتی ربط وضبط کا ایک منفرد وفطری طریقہ اپنایا اور حسن اخلاق کا پیکر، دھیمے لہجے میں بات کرنے والے ڈاکٹر عبدالخالق شالی تنظیم کی محدودیت سے نکل کر بہت جلد حلقہ لاہور کی وسعتوں کے امیر بن گئے۔ امارت حلقہ کے دوران جو ذمہ داری دی جاتی اسے احسن واکمل طریقے سے بروقت اور سلیقے سے ادا کرتے کرتے انہیں تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ کے حد درجہ اہم اور ذمہ داری والے منصب پر خدمات انجام دینے کا حکم ملا۔ سمع وطاعت والے نظام پر مبنی تنظیم میں "نہیں" اور "گریز" کا گزر ہی نہیں ہوتا لہٰذا آمنا وصدقنا کہہ کر انقلابی جدوجہد میں ہمہ تن مشغول ہو گئے اور اپنے امیر کی طرح ڈاکٹری کے پیشے کو ہمیشہ کے لئے خیرباد کہہ کر اقامت دین کی جدوجہد کے ہم سفر بن گئے ہیں۔ ملتزم رفقاء کے خصوصی مشاورتی اجتماع کے بعد امیر محترم نے نائب امیر کی حیثیت سے آپ کا تقرر کیا چنانچہ اب امیر تنظیم اسلامی کے بعد اہم ترین ذمہ داری اور منصب پر فائز ہیں۔

سراج الحق سید

سراج الحق سید بین الاقوامی شہرت کی حامل آئی بی ایم کمپنی میں ڈائریکٹر سروسز کی حیثیت سے طویل عرصہ تک خدمات سرانجام دینے کے بعد ریٹائر ہوئے۔ ٹی وی پروگرام الہدیٰ کے ذریعے امیر تنظیم اسلامی کے فکر اور ذات سے متعارف ہوئے اور 86ء میں تنظیم اسلامی سے وابستہ ہو گئے۔ کچھ عرصہ تنظیم اسلامی کراچی کے امیر اور انجمن خدام القرآن سندھ کے صدر کی حیثیت سے بھی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اس وقت انجمن خدام القرآن لاہور اور تنظیم اسلامی بیرون پاکستان کے ناظم اعلیٰ بھی ہیں اور امیر تنظیم اسلامی کے تنظیمی امور کے مشیر کی اضافی ذمہ داری بھی بخوبی نبھا رہے ہیں۔

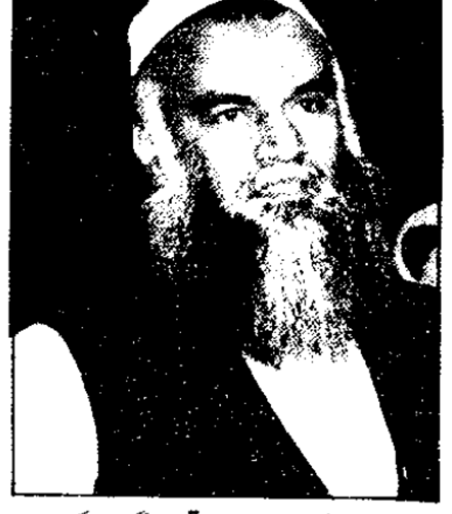

مختار حسین فاروقی جھنگ کے رہنے والے ہیں۔ بیس سال قبل لاہور سے سول انجینئرنگ کی ڈگری لینے کے بعد اگرچہ پیشہ ورانہ مصروفیات میں بھی مشغولیت رہی لیکن طبیعت کا رجحان قرآن حکیم کو پڑھنے پڑھانے کی طرف زیادہ رہا۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے خطابت کے جوہر سے بھی نوازا ہے جس کا بھرپور مظاہرہ کتاب اللہ کے درس اور تحریکی مسائل پر گفتگو میں ہوتا ہے۔ ایک بڑی قومی انجینئرنگ کمپنی کے ساتھ منسلک رہنے کے بعد اب تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب جنوبی کے ناظم کی حیثیت سے توانائیاں لگا رہے ہیں۔

نظم کی پابندی

دینی فرائض کا تقاضا سمجھ کر نظم کی پابندی کیجئے

چودھری رحمت اللہ بٹر

چودھری رحمت اللہ بٹر تنظیم اسلامی کے مرکزی ناظم کی حیثیت سے تعلیم وتربیت کے شعبہ کی نگرانی کر رہے ہیں۔ بٹر صاحب مارچ 75ء میں ہی تنظیم کی تاسیس کے وقت سے شامل ہیں۔ اکاؤنٹنٹ جنرل کے دفتر میں اکاؤنٹنٹ آفیسر کی

حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دیں۔ پانچ سال پہلے وہاں سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لی۔ اب بلا معاوضہ لیکن ہمہ تن اور ہمہ وقت خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ بٹر صاحب تنظیم اسلامی کے پہلے قیم مقرر ہوئے۔ مختلف اوقات میں نائب قیم، نائب امیر برائے پنجاب و سرحد، امیر تنظیم لاہور جنوبی، امیر تنظیم فیصل آباد، ناظم بیت المال، نائب امیر سے لے کر قائم مقام امیر کی حیثیت سے مختلف ومتنوع ذمہ داریاں نبھاتے رہے ہیں۔

نائب امیر اور ناظم اعلیٰ دیگر رفقاء کے ساتھ اللہ کے حضور غلبہ دین کی جدوجہد میں استقامت کی دعا مانگتے ہوئے

عبدالرزاق

محترم عبدالرزاق پی آئی اے کی ملازمت چھوڑ کر اول یوم ہی سے تنظیم اسلامی کے ساتھی ہیں۔ انجمن خدام القرآن تنظیم اسلامی اور تحریک خلافت پاکستان میں مختلف اوقات میں اہم ذمہ داریاں ادا کرتے رہے ہیں۔ ناظم حلقہ لاہور، سیکرٹری تحریک خلافت، تنظیم اسلامی کراچی کے امیر سمیت کئی ذمہ داریاں نبھاتے رہے۔ اس وقت تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ کی حیثیت سے فرائض ادا کر رہے ہیں۔

بد خلقی نیک عمل کو ایسے خراب کر دیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک صحابی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب انسان کون سا ہے اور کون سا عمل ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ نبی

باقی صفحہ آخر

تنظیم اسلامی پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کے اراکین تنویر عظمت، عطاالرحمن، چودھری محمد اسحاق لاہور، اختر ندیم کراچی، نعیم اختر عدنان لاہور، مرزا ایوب بیگ لاہور، غلام مرتضیٰ اعوان اسلام آباد، ڈاکٹر طاہر خان خاکوانی ملتان، وارث خان پشاور، مختار احمد خان لاہور، ڈاکٹر عبدالسمیع فیصل آباد، شیخ جمیل الرحمن کراچی، محبوب سبحانی کوئٹہ، پروفیسر فیاض حکیم لاہور

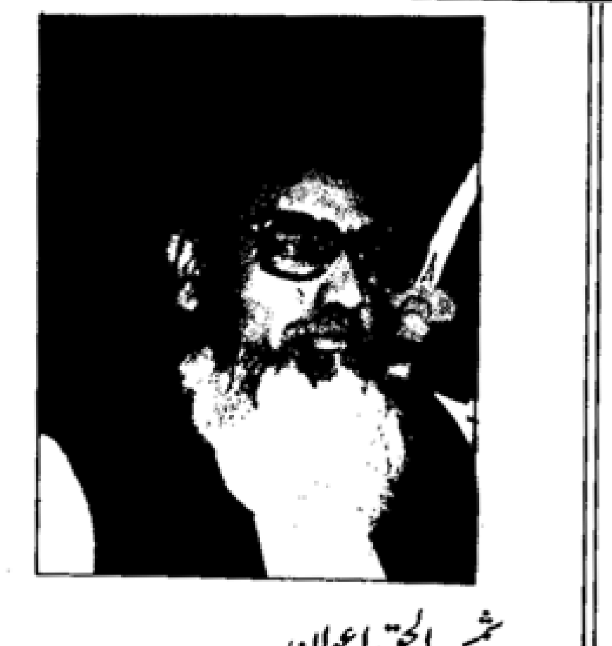

شمس الحق اعوان

شمس الحق اعوان حلقہ پنجاب شمالی کے ناظم کے عہدے پر فائز ہیں۔ پاکستان ریلوے سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے کر تنظیم اسلامی کی ہمہ وقتی ٹیم کے اہم رکن کی حیثیت سے اسلام کی انقلابی دعوت کو عام کرنے میں مصروف کار ہیں۔ 86ء میں تنظیم اسلامی کی رفاقت اختیار کی اور انہیں جلد ہی لاہور شمالی کے امیر کی ذمہ داری سونپ دی گئی۔ گوجرانوالہ' سیالکوٹ کے علاقہ جات پر مشتمل حلقہ کے ناظم کے فرائض بھی ادا کرتے رہے ہیں۔ انقلابی فکر اور انقلابی رویے دونوں کا حسین مرقعہ ہیں۔

محمد اشرف وصی

محمد اشرف وصی حلقہ لاہور ڈویژن کے ناظم کے فرائض ادا کر رہے ہیں۔ 83ء میں تنظیم اسلامی کے قافلے میں شریک ہونے کا شرف حاصل کیا۔ سعودی برٹش بینک میں پرکشش مراعات کی حامل ملازمت کر رہے تھے کہ امیر تنظیم اسلامی کا خطاب بذریعہ ویڈیو کیسٹ سن کر اقامت دین کی فرضیت اور سود کی حرمت کے احساس کے تحت بنک کی ملازمت کو خیرباد کہہ کر تنظیم اسلامی میں شامل ہو گئے اور تنظیم اسلامی ریاض کے ناظم بیت المال مقرر کر دیئے گئے۔ بعد ازاں تنظیم اسلامی ریاض کے قائم مقام امیر کی ذمہ داری بھی ادا کی۔ 90ء میں وطن واپس آگئے اور نائب ناظم حلقہ جنوبی پنجاب اور شرقی پنجاب کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ تنظیم اسلامی لاہور چھاؤنی کے امیر کے فرائض بھی ادا کیے۔ اب حلقہ لاہور کے ناظم کی حیثیت سے انقلابی بنیادوں پر کام کر رہے ہیں۔ انتہائی فعال اور متحرک شخصیت کے حامل ہیں۔

میجر فتح محمد

میجر فتح محمد 86ء میں تنظیم اسلامی سے وابستہ ہوئے۔ قبل ازیں آپ تبلیغی جماعت میں سرگرمی کے ساتھ کام کر رہے تھے۔ شاندار دنیوی مستقبل کے حامل منصب کو چھوڑ کر تنظیم اسلامی کے ساتھ ہمہ تن وابستہ ہو گئے۔ تنظیم اسلامی لاہور کے نائب ناظم اور قرآن کالج میں بطور ہوسٹل وارڈن کی حیثیت سے فرائض ادا کرتے رہے ہیں۔ اس وقت حلقہ سرحد کے ناظم کے طور پر خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

قمر سعید قریشی

قمر سعید قریشی انجمن اور تنظیم کی تاسیس سے قبل ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ سے انفرادی طور پر وابستہ رہے۔ امیر محترم سے طویل رفاقت کا اعزاز انہیں حاصل ہے۔ انجمن خدام القرآن کے ناظم اعلیٰ' تنظیم اسلامی کے نائب امیر' لاہور جنوبی کے امیر سمیت کئی اہم ترین ذمہ داریاں ادا کرتے رہے ہیں۔ پاکستان ریلوے میں طویل عرصہ تک پیشہ ورانہ فرائض ادا کرنے کے بعد حال ہی میں ریٹائرڈ ہوئے اور اب تنظیم اسلامی کے مرکزی ناظم بیت المال کی حیثیت سے ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں

شاہد اسلم

جناب شاہد اسلم نے دیار غیر میں رہتے ہوئے ملازمت کے دوران 84 میں تنظیم میں شمولیت اختیار کی۔ متحدہ عرب امارات میں "اچھی بھلی" ملازمت چھوڑ کر دین کے غلبہ و سربلندی کی جدوجہد میں اپنا حصہ ڈالنے کے لئے ہمہ تن اپنی اپنی خدمات تنظیم کے لئے وقف کئے ہوئے ہیں۔ حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے ناظم کی حیثیت سے اپنے فرائض ادا کر رہے ہیں۔

خالد محمود عباسی

خالد محمود عباسی تنظیم اسلامی کے رفیق ہیں۔ 88ء میں تنظیم اسلامی سے وابستہ ہوئے اور قرآن کالج لاہور سے بی اے کرنے کے بعد سے تنظیم اسلامی کے لئے ہمہ وقتی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حلقہ پنجاب شمالی کے نائب ناظم کی حیثیت سے بھی کام کر چکے ہیں جب کہ اس وقت حلقہ آزاد کشمیر کے ناظم کے عہدے پر فائز ہیں۔

نائب ناظم حلقہ گوجرانوالہ مرزا ندیم بیگ

حافظ عاکف سعید

حافظ عاکف سعید ناظم مکتبہ کے منصب پر فائز ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی سے فلسفہ میں ماسٹر ڈگری کے حامل ہیں۔ 76ء میں تنظیم اسلامی کی رفاقت اختیار کر کے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کے ہر اعتبار سے دست و بازو بن گئے۔ میثاق' حکمت قرآن' ندائے خلافت' تنظیمی کتب اور دیگر لٹریچر کی اشاعت کے حوالے سے مصروف عمل ہیں۔ قرآن کالج میں تدریسی خدمات بھی سرانجام دیتے ہیں اور سب سے بڑھ کر قابل فخر باپ کے لائق فرزند بھی ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے لئے ہندی زبان میں سپوت کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

محمد خالد

محمد خالد حلقہ عرب امارات کے ناظم ہیں۔ دیار غیر ہی میں تنظیم کے فکر سے متعارف ہو کر 85 میں تنظیم کے رفیق بن گئے۔ متحدہ عرب امارات کے مخصوص حالات کے باوجود تنظیم کے کام کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ تنظیم اسلامی کی مرکزی شوریٰ کے بھی رکن ہیں۔

سید محمد نسیم الدین

سید محمد نسیم الدین حلقہ سندھ و بلوچستان کے ناظم ہیں۔ آپ پیشے کے اعتبار سے آٹو موبائل انجینئر ہیں۔ عرصہ بیس سال تک بیرون ملک اسٹنٹ مینیجر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ سرگرم سماجی کارکن کی حیثیت سے بھی معروف تھے۔ ابو ظہبی میں پاکستان سنٹر قائم کیا جس کے بانی و جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے دو سال تک کام کیا اور پاکستان سنٹر میں مختلف قسم کی تفریحی تقریبات منعقد کرواتے رہے۔ اسی دوران کسی دوست سے ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کا درس قرآن بذریعہ کیسٹ سننے کا اتفاق ہوا جس کے بعد انہوں نے قرآن اکیڈمی کے ساتھ خط و کتابت و ٹیلی فون کے ذریعے مسلسل رابطہ رکھا۔ بالآخر 85ء میں امیر محترم کو ابو ظہبی میں دعوت قرآنی پیش کرنے کے لئے آمادہ کر لیا۔ کئی دنوں میں ایک ہی جگہ پر متعدد خطابات ہوئے اور اس کے نتیجے میں 40 افراد پر مشتمل ایک قافلہ تنظیم اسلامی کا ہم رکاب بن گیا۔ 90ء میں امیر محترم کے حکم کی تعمیل میں اپنے شاندار دنیوی مستقبل کو خیرباد کہہ کر کراچی آگئے اور اب اپنے آپ کو ہمہ تن تنظیم اسلامی کے لئے وقف کئے ہوئے ہیں۔

تنظیم اسلامی کا مرکزی نظام

امیر تنظیم اسلامی

امیر تنظیم اسلامی کو مرکزی ناظمین' ناظمین حلقہ جات و نائب ناظمین نیز مقامی امراء کے تقرر اور علیحدگی کا اختیار حاصل ہے۔

تنظیم اسلامی کے سالانہ بجٹ کی منظوری کے علاوہ خصوصی پراجیکٹس کے لئے رقم کی منظوری دینا۔

مرکزی مجلس عاملہ اور مرکزی مجلس مشاورت کے کسی بھی فیصلہ کو جزوی یا مکمل طور پر تبدیل کرنے کا اختیار۔

کسی بھی سطح کے تنظیمی نزاعات میں فیصلہ کرنے کا آخری اختیار امیر تنظیم اسلامی ہی کو حاصل ہے۔

نائب امیر

تنظیم اسلامی کے مرکزی نظام میں "امیر تنظیم" کے بعد اہم ترین منصب "نائب امیر" کا ہے۔ نائب امیر کا تقرر امیر تنظیم اسلامی پاکستان کی ذمہ داری ہے۔ نائب امیر اپنے فرائض کے حوالے سے امیر تنظیم اسلامی کو جواب دہ ہوتا ہے۔

مرکزی دفتر کے ناظمین کا تعارف

یہ سب اپنے فرائض کے حوالے سے نائب امیر کو جواب دہ ہیں۔

ناظم اعلیٰ

ناظم اعلیٰ پورے پاکستان میں تنظیم اسلامی کے دعوتی و تنظیمی امور کی نگرانی کا فرض ادا کرتا ہے۔ ناظم اعلیٰ کی ذمہ داریوں اور فرائض کے حوالے سے حلقہ جات کی رپورٹس کا جائزہ اور ہدایات و رہنمائی نیز دعوتی پروگرام دینا اور اس کا Follow up کرنا شامل ہیں۔

معتمد عمومی

تنظیم اسلامی کے جملہ ریکارڈ کی ترتیب و حفاظت مرکز کے تحت ہونے والے اجتماعات' تربیت گاہوں اور پروگراموں کی اطلاعات جاری کرنا' مرکزی مجلس مشاورت' مجلس عاملہ' توسیعی مشاورت اور سالانہ اجتماع کی روداد قلم بند کرنا۔ انہیں منظوری کے لئے پیش کرنا۔ مجلس مشاورت کے فیصلوں سے اراکین شوریٰ اور متعلقہ لوگوں کو آگاہ کرنا بھی شامل ہے۔

ناظم بیت المال

تنظیم اسلامی کے جملہ مالی معاملات کے لئے "مرکزی بیت المال" کے نام سے ایک مرکزی شعبہ قائم ہے جس کے سربراہ کو مرکزی ناظم بیت المال کا نام دیا گیا ہے۔ ناظم بیت المال جملہ آمد و خرچ کے صحیح اندراج اور جانچ پڑتال کروانے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ ناظم مالیات کا تقرر امیر تنظیم اسلامی کے فرائض میں شامل ہے۔

مرکزی ناظم تعلیم و تربیت

تنظیم اسلامی میں شامل ہونے والے نئے رفقاء کو تنظیم کے فکر سے آگاہ کرنے اور انہیں نظم کا خوگر بنانے کے لئے ہفتہ وار یادداشت مرتب کرنے اور بعد ازاں ملتزم رفیق قرار دینے کی سفارش کرنا شامل ہے۔ نیز مناسب وقفوں سے مبتدی اور ملتزم رفقاء کے لئے تربیت گاہوں کا انعقاد کرنا اس کے فرائض میں شامل ہے۔

مرکزی ناظم نشر و اشاعت

اخبارات و جرائد سے مسلسل رابطہ رکھنا' امیر تنظیم اسلامی کے خطابات جمعہ اور دیگر بیانات پر مشتمل پریس ریلیز اخبارات کو جاری کرنا۔ دعوتی و تعارفی لٹریچر تیار کرانا۔ قومی اور ملی تقریبات اور ایام کے مواقع پر خصوصی مضامین تیار کر کے اخبارات میں شائع کرانے کا اہتمام کرنا۔ ناظم نشر و اشاعت کی ذمہ داری میں شامل ہے۔

تنظیمی ڈھانچہ

رفیق تنظیم

تنظیم اسلامی میں شامل مرد حضرات کو "رفیق" اور خواتین کو "رفیقہ" کہا جاتا ہے۔

اسرہ

تنظیم اسلامی کے ابتدائی اور بنیادی یونٹ کو "اسرہ" کہا جاتا ہے۔ اسرہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "خاندان" کے ہیں۔ اسرہ کے ذمہ دار کو "نقیب اسرہ" کا لقب دیا گیا ہے۔ ہر اسرہ میں کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ 10 رفقاء ہوتے ہیں۔

مقامی تنظیم

ہر مقامی تنظیم میں کم از کم پانچ ملتزم رفقاء شامل ہوتے ہیں۔ مقامی تنظیم کے جملہ معاملات کو سرانجام دینے کی صلاحیت رکھنے والے رفیق کو امیر تنظیم اسلامی "مقامی امیر" کے منصب پر مقرر کرتے ہیں۔

حلقہ

اندرون ملک اور بیرونی دنیا میں تنظیم اسلامی کے کئی ایک حلقہ جات قائم ہیں۔ ہر حلقہ تنظیم اسلامی کے مرکز کی توسیع شمار ہوتا ہے۔ حلقہ کے جملہ معاملات سرانجام دینے کے لئے امیر تنظیم اسلامی ناظم حلقہ کا تقرر خود کرتے ہیں۔ ناظم حلقہ بربنائے عہدہ مرکزی شوریٰ کا رکن بھی ہوتا ہے۔

چودھری غلام محمد

چودھری غلام محمد محکمہ موسمیات سے طویل عرصہ وابستہ رہنے کے بعد قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے کر تنظیم اسلامی کی تاسیس کے وقت ہی سے ڈاکٹر اسرار احمد کے دست و بازو ہیں۔ تنظیم کے لئے ہمہ وقتی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور معتمد عمومی کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔

محمد رشید عمر

محمد رشید عمر حلقہ غربی پنجاب کے ناظم ہیں۔ تلاش معاش کے لئے سعودی عرب چلے گئے۔ آپ پیشے کے اعتبار سے ٹیکسٹائل انجینئر ہیں۔ 87ء میں تنظیم اسلامی میں شمولیت اختیار کر کے اقامت دین کی جدوجہد میں ہم سفر بن گئے۔ اسی لگن اور جدوجہد کی خاطر وطن واپس آگئے اور اب تنظیم اسلامی پنجاب غربی کے ناظم کے فرائض ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ ۱:-

سالانہ اجتماع

مخاطب سب سے پہلے ہم خود ہیں' پھر ہم سے قریب ترین لوگ ہیں اس کے بعد اپنا ماحول' اپنا محلّہ' اپنا ملک اور پوری دنیا ہے۔

7- ہم نے کامیابی اور ناکامی کے تصور سے بالاتر ہو کر اپنی زندگی کی کشتی منجدھار میں ڈال دی ہے۔ ہمارا ہر قدم کامیابی کی طرف گامزن ہے۔ ہم اللہ کے آگے ہم سرخرو ہونا چاہتے ہیں اس کے لئے' ہمیں کوشش کرنی ہوگی کہ ہر آن ہر لمحہ اپنے مقصد کو نظروں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔

8- اپنی صفوں کو انتشار سے بچائیں' باہمی اخوت و محبت کو پروان چڑھائیں۔ اپنی ذات کے مقابلے میں دیگر ساتھیوں کو ترجیح دیں۔ خود دعوت کا پیکر بنیں اور اپنے وجود سے وہ چراغ روشن کریں جس سے ماحول منور ہو جائے۔

عزیز ساتھیو! ہم نے جماعتی زندگی کی جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ دیا ہے' ہمیں اپنے طرز عمل سے ثابت کرنا ہوگا کہ ہماری قوت کار میں قابل قدر اضافہ ہو چکا ہے' ہمارے قدم منزل کی طرف تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔

سالانہ اجتماع ہمیں تجدید عہد کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس سے جذبات کو مہمیز ملتی ہے۔ ایک نئے عزم کے ساتھ آئندہ سفر کی جانب رواں دواں ہونے کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ سالانہ اجتماعات جماعتی زندگی کے سنگ ہائے میل ہوا کرتے ہیں۔ ہر ساتھی کوشش کرے کہ وہ ان سنگ ہائے میل پر اپنے قدموں کے نشان ثبت کرے۔

نجیب صدیقی' کراچی

اپنی اولاد کی تربیت اور رہنمائی اس طرح کریں کہ وہ جہنم کا ایندھن نہ بنیں

عورتیں اپنے گھروں کی دیکھ بھال اور بچوں کی پرورش کی ذمہ داری پر ہی مطمئن ہو جائیں تو یہ دنیا جنت کا نمونہ بن جائے

محبت و شفقت جیسے اوصاف کے مجموعے کا نام ہی "ماتا" ہے

جہنم سے بچاؤ کی فکر

"اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچانے کی فکر کرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے" (القرآن)

تمام مسلم والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت اور رہنمائی اس طرح کریں کہ وہ جہنم کی آگ کا ایندھن بننے سے بچ جائیں۔ اولاد والدین کے لئے رحمت اور اجر کا باعث ہوتی ہے اور بہترین صدقہ جاریہ کی صورت بھی بن سکتی ہے اور زحمت کا باعث بن کر آخرت میں عذاب کی صورت بھی بن سکتی ہے۔

یوں تو اولاد کی تربیت کی ذمہ داری ماں اور باپ دونوں پر عائد ہوتی ہے مگر مسلمان عورت یعنی ماں کی ذمہ داری مرد یعنی باپ کی نسبت زیادہ ہے۔ بچوں کی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے ادا کرنے اور ان کے حقوق کی ادائیگی کے لئے جن جذبات اور اوصاف کی ضرورت ہوتی ہے وہ فاطر فطرت نے مردوں کی نسبت عورتوں میں قدرے زیادہ ودیعت کر رکھے ہیں۔ صبر و تحمل' ایثار و قربانی' برداشت و رحمدلی' دلسوزی و نرمی اور محبت و شفقت جیسے اوصاف کے مجموعے ہی کا نام "ماتا" ہے۔

ایک مسلمان خاتون ہمیشہ اپنی اولاد کو خدا کی امانت سمجھتی ہے۔ بچوں کی تربیت و نگہداشت کے بار عظیم سے عہدہ برا ہونے کے لئے عورت کا گھر میں مقیم رہ کر گھریلو ذمہ داریوں کو نبھانا از حد ضروری اور "جہاد" کے ہم پلہ ہے۔ دور حاضر کے عظیم مفکر آرنلڈ ٹائن بی نے کیا خوب کہا ہے "تاریخ انسانی کے وہی ادوار تنزل و انحطاط کا شکار ہوتے ہیں جن میں عورت نے اپنا قدم گھر کی چار دیواری سے باہر نکالا"۔ ایک دوسرا مغربی مفکر کہتا ہے کہ "مجھے کامل یقین ہے کہ اگر عورتیں اپنے گھروں کی دیکھ بھال اور بچوں کی پرورش کرنے ہی کی ذمہ داری پر مطمئن اور قانع ہو جائیں تو یہ دنیا جنت نشان بن جائے"۔

"سرکاری میڈیا فحاشی کا منظم پرچار بند کرے" ناظم حلقہ محمد اشرف وصی کی زیر قیادت احتجاجی مظاہرے کا منظر

اپنی اولاد سے نیک توقعات وابستہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ خود بھی نیکی کی راہ پر گامزن ہوں

اپنی اولاد سے نیک توقعات وابستہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ خود بھی نیکی کی راہ پر گامزن ہوں۔

○

تحریر:-

بیگم ڈاکٹر عبدالخالق

مملکت خداداد پاکستان کی موجودہ صورت حال کا جائزہ

جاگیردار' سرمایہ دار اور وڈیرے ہاریوں اور مزدوروں کا خون چوس رہے ہیں

برادران اسلام! کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ آج ہر پاکستانی منگائی' بے روزگاری' سود خوری' سیاست دانوں کی لوٹ گھسوٹ اور ہنگامہ آرائی سے انتہائی پریشان ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ چوری' ڈاکے' قتل و غارت اور مذہبی و لسانی فسادات نے عام شہری کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ بدامنی کا یہ عالم ہے کہ کوئی شخص خود کو محفوظ نہیں سمجھتا۔ ان حالات میں بعض سیاسی جماعتیں روٹی' کپڑا' مکان اور عوام کے حقوق اور معاشی ترقی کے حوالے سے اور بعض دینی سیاسی جماعتیں انتخابی سیاست کے راستے سے اسلام کے نفاذ کے حوالے سے عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہی ہیں' لیکن ملکی سیاسی جماعتوں کے منافقانہ کردار کی وجہ سے لوگ ان سے بددل اور مایوس ہو چکے ہیں۔ ہر شخص محسوس کر رہا ہے کہ حالات روز بروز بد سے بدتر ہو رہے ہیں اور ان میں بہتری کی کوئی صورت بظاہر نظر نہیں آتی۔

نظام خلافت کے قیام سے اس دنیا میں جو سب سے بڑا فائدہ ہمیں حاصل ہو گا وہ ہے کامل امن و سکون' یعنی خوف اور بے چینی کی موجودہ کیفیت سے مکمل نجات۔ یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے دنیا میں اہل ایمان کے لئے سب سے بڑا انعام ہو گا۔ دوسرے یہ کہ نظام خلافت میں ہر شہری کی کفالت کی ذمہ دار اسلامی ریاست ہو گی یعنی اگر کوئی شہری اپنی بنیادی ضروریات جن میں خوراک' لباس' رہائش' تعلیم اور علاج شامل ہیں' اگر کسی وجہ سے خود پورا نہ کر سکتا ہو تو ان کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری ہو گی۔ ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے یقیناً بہت بڑی رقم کی ضرورت ہو گی۔ ایک اسلامی ریاست میں یہ رقم درج ذیل ذرائع سے حاصل ہو گی i) نظام زکوٰۃ کا مکمل نفاذ جس میں اموال تجارت پر بھی زکوٰۃ کی وصولی شامل ہے' ii) حضرت عمر فاروقؓ کے اجتہاد کی روشنی میں پاکستان کی تمام اراضی کو خراجی قرار دے کر ان کے خراج کی براہ راست بیت المال میں وصولی۔ اس طریقے سے جاگیرداری نظام کی بھی جڑ کٹ جائے گی جو ہمارے نظام کی خرابی کی اصل بنیاد ہے۔

یقین کیجئے کہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے اس نظام کو نافذ کرنے سے ہم کئی قسم کے لعنتی ٹیکسوں مثلاً انکم ٹیکس وغیرہ سے کہ جس نے ہر کسی کو جھوٹ بولنے پر مجبور کر دیا ہے' نجات حاصل کر لیں گے۔

اکثر و بیشتر مذہبی جماعتیں اپنے اصل فرض سے غافل ہیں جب کہ سیاسی جماعتوں کا کردار منافقانہ ہے

۱- طبقاتی تقسیم

یہ بات ملکی سالمیت کے اعتبار سے نہایت تشویش ناک ہے کہ وہ قوم جو تحریک پاکستان کے دوران متحد ہو کر یک جان بن گئی تھی آج کئی قومیتوں میں تقسیم ہو چکی ہے اور خانہ جنگی کے دہانے پر کھڑی ہے۔ طبقاتی تقسیم بھی یہاں اپنے عروج پر نظر آتی ہے۔ ایک طبقہ وہ ہے جو تعداد میں تو کم ہے لیکن پیداواری وسائل پر پوری طرح قابض ہے۔ یہ وہ مراعات یافتہ طبقہ ہے جو ہر دور اور ہر حکومت میں دونوں ہاتھوں سے ملک کو لوٹنے اور دولت سمیٹنے میں مصروف نظر آتا ہے۔ اسمبلی کی سیٹ گویا اس کا پیدائشی حق ہے۔

۲- جاگیردارانہ داری نظام

پاکستان کو وجود میں آئے اب پچاس برس ہونے کو آئے ہیں لیکن جاگیردارانہ نظام آج بھی ہم پر پورے طور پر مسلط ہے حالانکہ بھارت میں تقسیم ہند کے فوراً بعد جاگیرداری نظام کا مکمل خاتمہ کر دیا گیا۔ لیکن یہاں پاکستان میں آج خاتمہ کر دیا گویا گیا۔ لیکن یہاں پاکستان میں آج بھی جاگیردار بڑی بڑی ڈھٹائی کے ساتھ غریب ہاری اور مزدور کے خون پسینے کی کمائی کا بڑا حصہ ہڑپ کر جاتا ہے اور مظلوم ہاری اور مزدور پشت در پشت ان طبقوں کے ظلم کی چکی میں پسنے پر مجبور ہیں۔

۳- مذہبی سیاسی جماعتوں کا کردار

عوام کا ایک طبقہ ملک میں موجود مذہبی سیاسی جماعتوں سے اچھی توقعات رکھتا تھا لیکن افسوس کہ یہ جماعتیں ملکی سیاست میں کوئی ٹھوس مثبت کردار ادا کرنے کی بجائے آپس میں دست و گریبان ہیں اور ملک کی دو بڑی سیکولر سیاسی جماعتوں میں سے کسی ایک سیاسی جماعت کے سہارے اسمبلی میں چند نشستیں حاصل کرنے کو بڑی کامیابی سمجھتی ہیں۔

۴- نجات کا واحد راستہ

موجودہ باطل نظام کو جڑ سے اکھاڑ کر اس کی جگہ اسلام کے عادلانہ نظام کو قائم کرنے کا واحد راستہ انقلابی جدوجہد کا راستہ ہے۔ اس لئے کہ یہ بات سب جانتے ہیں کہ انتخابی جدوجہد کے ذریعے کسی ملک میں پہلے سے رائج نظام کو چلانے کے لئے بہتر ہاتھ تو مہیا ہو سکتے ہیں' نظام کو جڑ بنیاد سے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ پھر یہ بھی ایک کھلی حقیقت ہے کہ بعض مخلص لوگوں نے انتخابات کے ذریعے اسلامی نظام کے قیام کے لئے جدوجہد کی لیکن مفاد پرست طبقات کے معاشی و معاشرتی تسلط کی وجہ سے وہ کامیاب نہیں ہو سکے۔ گویا تجربے سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ اس مقصد کے لئے انتخابی طریق کار ہرگز موزوں نہیں ہے۔ بلکہ اس مقصد کا حصول اور اس مفاد پرست طبقے سے چھٹکارا صرف اسلامی انقلاب کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ واضح رہے کہ تاریخ میں کوئی بھی انقلاب خون دیئے بغیر وقوع پذیر نہیں ہوا۔ اس دور میں اس کی مثال ایران نے پیش کر دی ہے کہ مکمل غیر مسلح جدوجہد کے نتیجے میں ایک جابر و ظالم شہنشاہ کا تختہ الٹ کر رکھ دیا۔ اس آخری اقدام کے نتیجے میں دو ہی صورتیں ممکن ہیں یا تو باطل نظام پسپائی اختیار کرے گا

ملک کے حالات روز بروز بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں

انگریزی سامراج کا مسلط کردہ جاگیردارانہ نظام ابھی تک نافذ العمل ہے

بقیہ :-

بدخلقی ...

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین انسان وہ ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو اور اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جو کسی مسلمان کو خوشی عطا کرے یا اس سے کوئی مصیبت دور کر دے یا اس کا قرضہ ادا کرے یا کسی مذاق کرنے والے کو جھڑک دے اور اگر میرا کوئی امتی اپنے کسی بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لئے اس کے ساتھ چلے تو ایسا شخص مجھے اس امتی سے زیادہ محبوب ہے جو میری اس مسجد (مراد ہے مسجد نبویؐ) میں ایک مہینے تک اعتکاف کرے۔ میرا وہ امتی جو اپنے غصہ پر قابو پا لے تو اللہ تعالیٰ اس کے عیب ڈھانپ دیتا ہے۔ میرا امتی جو اپنا غصہ پی جاتا ہے اس حال میں کہ وہ اسے نکالنے پر قادر تھا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو قیامت کے دن امیدوں سے بھر دیں گے۔ بیشک بدخلقی تو کسی عمل کو ایسے خراب کر دیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو